



## سوال

(493) ایک دن میں اور مختلف مجلسوں میں تین طلاقیں دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاوند اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں بیک وقت تین طلاقیں دے تو وہ قرآن و حدیث کی رو سے ایک واقع ہوتی ہے خاوند بیوی کو ایک دن میں تین مختلف مجالس میں تین طلاقیں دے تو کیا یہ تینوں واقع ہو جائیں گی یا مجلس کا اطلاق ایک حیض پر ہوگا بعض اہل حدیث علماء کا یہ کہنا ہے کہ تینوں واقع ہو جائیں گی کیا دوسری طلاق کے لیے رجوع ضروری ہے ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد رجوع نہیں کرتا کیا تین ماہ کے بعد وہ خود بخود طلاق یا مغلظہ یا طلاق بائن کے زمرے میں آجائیں گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دوسری طلاق کے جواز یا نفاذ کے لیے پہلی طلاق کے بعد رجوع کے شرط ہونے کی کتاب و سنت میں کوئی دلیل مجھے معلوم نہیں آیت **الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ** الخ اور سنن نسائی کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث:

« طَلَّقَ الشَّيْخُ تَطْلِيقًا وَهِيَ طَاهِرٌ فِي غَيْرِ جَمَاعٍ فَإِذَا عَاصَتْ وَطَهَّرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى » الخ

”طلاق سنت یہ ہے کہ ایک طلاق دینا اور عورت طہر کی حالت میں ہو بغیر جماع کے پس جب حیض آئے اور طہر آجائے تو دوسری طلاق دے“ سے رجوع کا شرط نہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی عدت گذر گئی اب وہ اپنی اس بیوی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَبَلَّغْ مِنْ أُمَّلَتَيْنِ فَلَائِهَ حُلُوبُهُنَّ أَنْ يَبْكُوا مِنْ أَرْؤُسِهِنَّ إِذَا تَرْضَوْا أَبْيَهُنَّ مِنْكُمْ؛ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ رُؤُوفٌ -- بقرہ 232

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## احکام و مسائل

### طلاق کے مسائل ج 1 ص 338



## محدث فتویٰ